تاریخِ خواجۂ خواجگان

پروفیسر شمسی طہرانی

Marfat.com

تاریخِ خواجۂ خواجگان

مصنف

پروفیسر حافظ سید محمد ضیاء الدین شمسی طہرانی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

Marfat.com

ہماری کتابیں۔ معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد
اہتمام: سلمان منیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب — تاریخِ خواجہءخواجگان
مصنف — پروفیسر حافظ سید محمد ضیاء الدین شمسی طہرانی
مطبع — آر۔آر۔پرنٹرز، لاہور
ڈیزائن — عاطف بٹ
سن اشاعت — 2012ء
قیمت — [redacted] روپے

ناشر
عبداللہ اکیڈمی
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جا سکے۔ شکریہ

Marfat.com

زور وشور سے پیش کرنا شروع کر دیا اور اپنے عمل و کردار سے اسلام کی خوبیوں کو اُجاگر کرنے لگے۔ ہر چند کہ حضرت خواجہ کی دعوتِ اسلام خاص و عام کے لئے تھی، لیکن سماج کے پسماندہ اور مظلوم طبقے کے لوگ بطور خاص متاثر ہوئے اور وہ بہت جلد دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ ہندوؤں کے اونچی ذات کے لوگوں میں سے بھی بعض سعید روحوں نے حضرت کی دعوت اسلام پر لبیک کہی لیکن ان میں سے اکثریت نے بہت دیر لگائی۔ پروفیسر نظامی نے صحیح لکھا ہے۔ "خواجہ اجمیری کی زندگی بہت سادہ لیکن دلکش تھی۔ ہندوستان کے سب سے بڑے سماجی انقلاب کا یہ بانی ایک چھوٹی سی جھونپڑی میں ایک دوتہی میں لپٹا ہوا بیٹھا رہتا تھا۔ پانچ مثقال سے زیادہ کی روٹی کبھی افطار میں میسر نہ آتی۔ (بحوالہ سیر الاولیاء و سیر العارفین)

لیکن نظر کی تاثیر کا یہ عالم تھا کہ جس کی طرف دیکھ لیتے معصیت کے سوتے اس کی زندگی میں خشک ہو جاتے۔ رسالہ احوال پیرانِ چشت میں لکھا ہے۔

"نظرِ شیخ معین الدین بر ہر فاسقے کہ افتادے در زماں تائب شدے، باز گرد معصیت نگشتے۔"

.....یعنی شیخ معین الدین کی نظر جس فاسق پر پڑ جاتی وہ تائب ہو جاتا اور پھر کبھی گناہ کے پاس نہ جاتا۔"

(تاریخ مشائخ چشت، ص: ۱۴۶ بحوالہ رسالہ احوالِ پیرانِ چشت مملوکہ پروفیسر نظامی)

خواجہ بزرگؒ کے لباس سے متعلق مولانا عظمت علی شاہ الہ آبادی کا بیان ہے:
"مولانا سید سکندر علی شاہ صاحب چشتی نیازی نے ایک روز فرمایا کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ نے تمام عمر ایک ازارا ور پیرہن پر اکتفا فرمایا۔ جب پیوند کی ضرورت ہوتی تو میلے کپڑوں کو دھو کر کپڑے پر کپڑے کا ٹکڑا سی لیتے۔ پیوندوں کی کثرت سے ازار شریف کا وزن ۷ ریا ۱۲ ر سیر تھا۔" (ملفوظات سکندری، ص: ۲۴ تا ۲۵)

مولانا سکندر علی خلیفہ ہیں مولانا غلام محمد کشتواری ثم بجے پوری عرف مسکین شاہ کے، اور وہ خلیفہ ہیں حضرت مولانا نیاز احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے۔